نکاحِ فاسد، حرمتِ مصاہرت اور بشہوت چھونے کا شرعی حکم

سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و و مفتیان عظام مسئلہ ذیل میں

کہ زید کا نکاح فاسد ہو گیا ہے تو کیا اس عورت کی ماں زید پر حرام ہو گئی،نیز یہ بھی فرما دیں کیا بشہوت چھونے سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جواب

نکاح فاسد سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی جب تک وطی نہ ہوئی ہو لہٰذا ۔ اگر کسی عورت سے نکاح فاسد کیا تو عورت کی ماں اس پر حرام نہیں۔اگر وطی ہوئی تو حرمت ثابت ہو گئی ۔کہ وطی سے مطلقاً حرمت ثابت ہو جاتی ہے ۔ خواہ وطی حلال ہو یا شبہہ و زنا سے ۔

مثلاً بیع فاسد سے خریدی ہوئی کنیز سے کنیز مشترک ، یا مکاتبہ یا جس عورت سے ظہار کیا یا مجوسیہ باندی یا اپنی زوجہ سے ، حیض و نفاس میں یا احرام و روزہ میں غرض کسی طور پر وطی ہو حرمت مصاہرت ثابت ہو گئی۔ لہذا جس عورت سے زنا کیا،اس کی ماں اور لڑکیاں اس پر حرام ہیں۔یوہیں وہ عورت زانیہ اس شخص کے باپ دادا اور بیٹوں پر حرام ہو جاتی ہے۔

(عالمگیری-رد المختار)

جس طرح وطی سے حرمت مصاہرت ہوتی ہے۔یوہیں بشہوت چھونے اور بوسہ لینے اور فرج داخل کی طرف نظر کرنے اور گلے لگانے اور دانت سے کاٹنے اور مباشرت،یہاں تک کہ سر پر جو بال ہوں انہیں چھونے سے بھی حرمت ہو جاتی ہے۔اگرچہ کوئی کپڑا بھی حائل ہو،مگر جب اتنا موٹا کپڑا حائل ہو کہ گرمی محسوس نہ ہو۔ یوہیں بوسہ لینے میں بھی اگر باریک نقاب حائل ہو تو حرمت ثابت ہو جائے گی ۔ خواہ یہ باتیں جائز طور پر ہوں، مثلا ۔۔منکوحہ کنیز ہے یا ناجائز طور پر۔جو بال سر سے لٹک رہے ہوں انہیں بشہوت چھوا تو حرمت مصاہرت ثابت نہ ہوئی۔

(عالمگیری-رد المختار وغیرہ)

و اللہ تعالی اعلم بالصواب

build: 2026-07-15-v5-final